پریس ریلیز

جنرل ہسپتال کے دو سینئر ملازمین کا دوران ملازمت انتقال، پرنسپل و ایم ایس کا اظہار افسوس

مرحومین منظور حسین چغتائی اور ملک منیر قیمتی اثاثہ، لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے: پروفیسر فاروق افضل

متاثرہ خاندانوں کو سرکاری واجبات کی فوری ادائیگی کیلئے معاونت کی جائے: پرنسپل کی ہدایت

لاہور 11 جولائی:......لاہور جنرل ہسپتال سے وابستہ الائیڈ ہیلتھ سائنسز کے دو تجربہ کار اور فرض شناس ملازمین دورانِ ملازمت انتقال کر گئے۔ مرحومین میں چیف سٹرلائزیشن ٹیکنیشن منظور حسین چغتائی اور چیف فارمیسی ٹیکنیشن ملک منیر شامل ہیں، جو نہایت دیانت داری، فرض شناسی، محنت اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ادارے میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔

پرنسپل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ پروفیسر ڈاکٹر فاروق افضل اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر فریاد حسین نے اپنے تعزیتی پیغام میں گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اسے ادارے کیلئے بڑا نقصان قرار دیا۔ پرنسپل پروفیسر فاروق افضل نے ایم ایس ڈاکٹر فریاد حسین اور انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ وہ لواحقین کو سرکاری واجبات کی فوری ادائیگی اور دیگر قانونی و دفتری امور کی مکمل تکمیل میں ہر ممکن تعاون فراہم کریں تاکہ انہیں کسی قسم کی دفتری پیچیدگی یا مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

پرنسپل پروفیسر فاروق افضل نے مرحومین کے اہلِ خانہ سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ جنرل ہسپتال انتظامیہ لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے محنتی اور مخلص افراد کسی بھی ادارے کا قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں اور ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جاتی رہے گی۔ ایم ایس پروفیسر ڈاکٹر فریاد حسین نے مرحومین کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ ہسپتال انتظامیہ اُن کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کے سربراہان اور عملے نے بھی مرحومین کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔ پرنسپل پروفیسر فاروق افضل اور ایم ایس پروفیسر فریاد حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور غمزدہ خاندانوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان ہمت اور حوصلے سے برداشت کرنے کی توفیق دے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مرحومین منظور حسین چغتائی اور ملک منیر نہ صرف اپنے اپنے شعبوں میں ماہر تھے بلکہ ایک خوش اخلاق، ملنسار اور باہمی تعاون کرنے والی شخصیات کے طور پر بھی جانے جاتے تھے۔ ان کی خدمات، یادیں اور حسنِ سلوک ہسپتال کے عملے اور انتظامیہ کے دلوں میں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔

☆☆☆☆☆